

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

Let's Enlighten Ourselves with the Qur'an

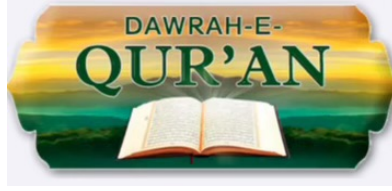
# DAWRAH-E- QUR'AN



DR. FARHAT HASHMI

**Juz 10**

**Mindmaps, Summary  
&  
Action Points**



پارہ: 10

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

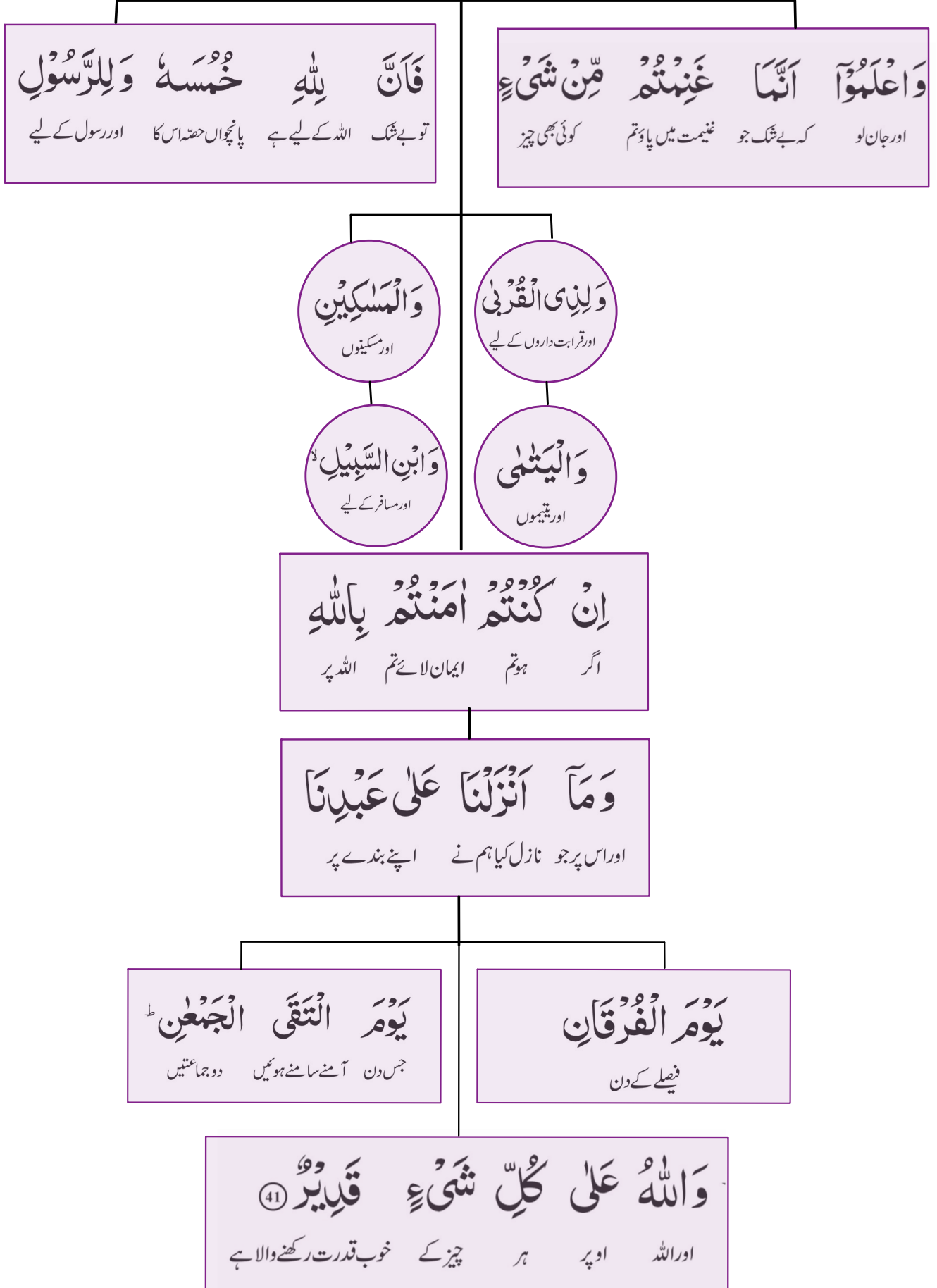
حمد و ثنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ، وَأَمْسَكَهُمَا بِقُدْرَتِهِ، وَرَفَعَ  
السَّمَاءَ بِقُوَّتِهِ، وَدَحَا الْأَرْضَ بِمَشِيئَتِهِ، وَمَلَأَ الْكَوْنَ بِرَحْمَتِهِ.  
تمام قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور اپنی قدرت سے ان  
دونوں کو تھامے ہوئے ہے اور اپنی قوت کے ساتھ آسمان کو بلند کیا اور اپنی مشیت کے ساتھ  
زمین کو بچھایا اور ہموار کیا اور کائنات کو اپنی رحمت سے بھر دیا۔



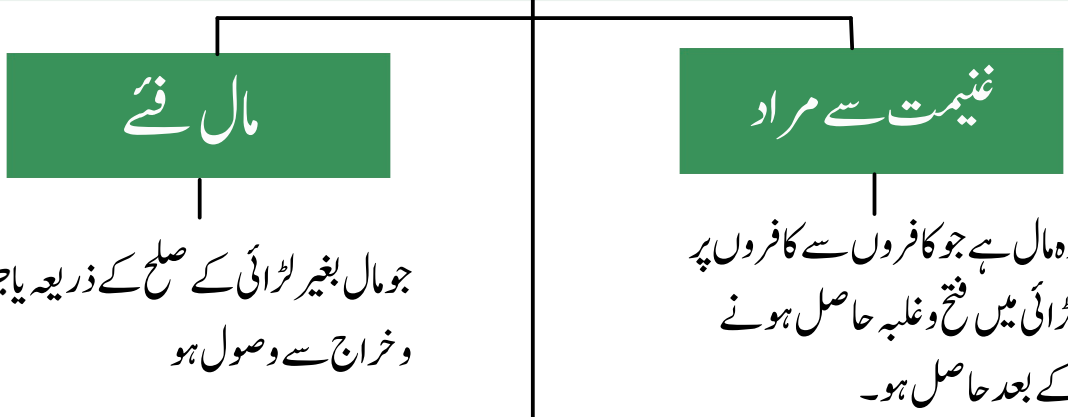
# سُورَةُ الْأَنْفَالِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ  
وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمْعَانِ وَاللَّهُ  
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (41)

اور جان لو کہ جو چیز بھی تم غنیمت میں پاؤ تو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کا ہے اور (رسول کے) قربات داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اگر تم اللہ پر اور اس چیز پر ایمان لائے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن (جنگ بدر میں) نازل کی جس دن دو جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں، اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔



پہلی امتوں میں مال غنیمت کا استعمال جائز نہیں تھا

امت مسلمہ کے لیے مال غنیمت حلال ہے

اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے غنیمت کے مال حلال کر دیے گئے ہیں۔

نبی ﷺ کا مال غنیمت انصاف کے ساتھ تقسیم کرنا

پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کا ہے

رسول کا حصہ

اللہ کا حصہ

قربات داروں، مسکینوں، ضرورت مندوں اور مسافروں پر خرچ کرتے اس کے بعد جنگ میں حصہ لینے والوں میں تقسیم کر دیا جاتا جو بیچ جاتا وہ فی سبیل اللہ استعمال ہو جاتا

برکت کے لئے اللہ کا نام لیا گیا ہے

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ  
قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ  
عَلِيمٌ (53)

یہ اس لیے ہوا کہ اللہ کسی بھی نعمت کو ہرگز تبدیل کرنے والا  
نہیں جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو جب تک کہ وہ خود اپنی  
حالت تبدیل نہ کر لے اور بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب  
جاننے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا زوال نافرمانی کرنے والوں  
کے لئے گناہوں کے ساتھ ہوتا ہے

گناہ نعمتوں کو لے جاتے ہیں

اس کے برعکس شکر نعمتوں کو بڑھاتا ہے،  
انسان کے دل میں خوشی پیدا کرتا ہے

جب کوئی قوم گناہوں کو چھوڑ کر اطاعت الہی کا راستہ اختیار کرے تو وہ  
پریشانیوں سے نکل کر اللہ کی رحمتوں میں آجاتی ہے،

• ابن قیم رحمہ اللہ کہا کرتے تھے کہ کبھی بھی کسی آدمی سے کوئی نعمت زائل نہیں ہوتی مگر  
نافرمانی کی نحوست سے، پس اللہ جب کسی بندے کو نعمت عطا کرتا ہے تو اس کے لیے اس کی  
حفاظت کرتا ہے اور اس سے اس کو تبدیل نہیں کرتا اور پھیرتا نہیں یہاں تک کہ وہ خود اپنی  
ذات سے اس کو تبدیل کرنے کی کوشش میں رہتا ہے۔

نافرمانیوں کے سبب عبادت میں کمزوری اور رزق میں تنگی و  
بدمزگی پیدا ہو جاتی ہے

گناہوں کے سبب آفات و حادثات واقع ہوتے ہیں

نبی ﷺ نے فرمایا:

جب کسی قوم میں بدکاری عام ہو جاتی ہے اور وہ اعلانیہ اس کا ارتکاب کرتے ہیں تو ان میں طاعون اور مختلف بیماریاں جو ان کے پہلوں میں نہیں تھیں، پھیل جاتی ہیں۔

(2)۔ جب لوگ ماپ تول میں کمی کرتے ہیں تو انھیں قحط سالیاں، سخت تکلیفیں اور بادشاہوں کے ظلم و بوجھ لیتے ہیں۔

(3)۔ جب لوگ اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرنے سے رک جاتے ہیں تو آسمان سے بارش کا

نزول بند ہو جاتا ہے اور اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نازل نہ ہوتی۔

(4)۔ جب لوگ اللہ اور اس کے رسول کا عہد و پیمان توڑتے ہیں تو اللہ ان پر دوسری قوموں میں سے دشمن مسلط کر دیتا ہے جو ان سے ان کے بعض اموال چھین لیتے ہیں۔ اور

(5)۔ جب مسلمانوں کے حکمران اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے اور اس کے نازل کردہ قوانین کو ترجیح نہیں دیتے تو اللہ ان کو آپس میں لڑا دیتا ہے۔ (خانہ جنگی)

اطاعت اور شکر گزاری نعمتوں کو قائم رکھنے کا سبب ہے

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ (إبراهيم: 7)

اور جب تمہارے رب نے آگاہ کر دیا تھا اگر تم واقعی شکر کرو گے تو میں ضرور تمہیں زیادہ عطا کروں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو بے شک میرا عذاب یقیناً بہت سخت ہے۔



# سُورَةُ التَّوْبَةِ

بَرَاءَةٌ

(اعلانِ براءت ہے)

مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول (کی طرف سے)

إِلَى الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ

طرف ان کے جن سے معاہدہ کیا تم نے

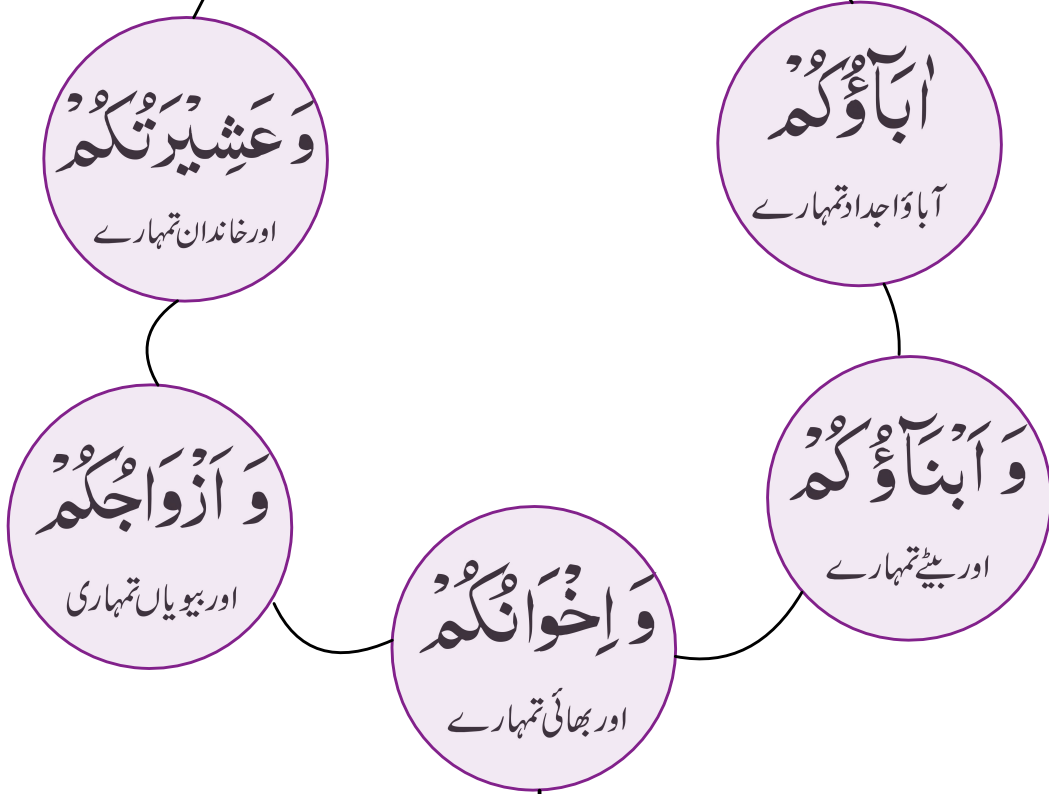
مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ ط ١

مشرکین میں سے

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ  
اَقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِينُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنْ  
اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي  
الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (24)

کہہ دیجیے اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے خاندان اور  
تمہارے وہ مال جنہیں تم نے کمایا ہے اور وہ تجارت جس کے مندا ہونے کا تمہیں اندیشہ ہے اور وہ گھر  
جنہیں تم پسند کرتے ہو تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کے راستے میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب  
ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ لے آئے، اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

انسان کی تمام محبوب چیزیں گنوا دی گئی ہیں



یہ سب انسان کے امتحان ہیں

♦ چاہے اس کا خاندان ہو، کاروبار ہو، گھر ہو، ازواج ہوں  
♦ یہ ساری چیزیں ان سے انسان کی ایک طبعی محبت ہوتی ہے



- یہ ساری چیزیں اپنی اپنی جگہ ضروری ہیں اور ان کی اہمیت بھی ہے
- لیکن اگر ان کی محبت اللہ اور رسول کی محبت سے زیادہ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے میں رکاوٹ ہو جائے، تو یہ بات اللہ کو سخت ناپسندیدہ اور اس کی ناراضگی کا باعث ہے
- جس سے انسان اللہ کی ہدایت سے محروم ہو سکتا ہے

اللہ اور اس کے رسول سے ہر چیز سے بڑھ کر محبت ہونی چاہئے

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ

نبی ﷺ نے فرمایا "قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں جب تک میں اس کو اس کے والد سے اس کی اولاد سے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ جاؤں

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ  
وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا  
وَهُمْ كَارِهُونَ (54)

اور ان کے صدقات قبول ہونے میں یہی بات مانع ہوئی کہ انہوں نے اللہ اور اس  
کے رسول کا انکار کیا، اور یہ نماز کے لیے نہیں آتے مگر اس حال میں کہ یہ سست  
ہوتے ہیں اور یہ خرچ نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ یہ ناپسند کرنے والے ہیں۔

منافقین کے صدقات کی عدم قبولیت کے تین اسباب

کراہت سے خرچ کرنا

کاہلی سے نماز پڑھنا

کفر و فسق

- امام ابن القیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:
- نماز میں یہ چھ صفات نفاق کی علامات ہیں
- نماز کی طرف جاتے وقت سستی کا مظاہرہ کرنا،
- نماز کو ادا کرتے ہوئے لوگوں کے لیے دکھلاوا کرنا،
- اس کی ادائیگی میں تاخیر کرنا،
- اور جلدی جلدی ٹھونگے مارنا،
- اس میں اللہ کا ذکر کم کرنا،
- باجماعت نماز پڑھنے سے پیچھے رہنا

منافق کے لیے فجر اور عشاء کی نماز سب سے بھاری ہوتی ہے

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ  
وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ  
اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (79)

وہ لوگ جو خوش دلی سے صدقات دینے والے اہل ایمان پر طعنہ زنی کرتے  
ہیں اور ان لوگوں پر بھی جو اپنی محنت کے سوا کچھ نہیں پاتے تو یہ ان کا مذاق  
اڑاتے ہیں، اللہ ان کا مذاق اڑاتا ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

## الْمُطَّوِّعِينَ

جو لوگ فرض زکوٰۃ کے علاوہ مزید مال خوشی دلی سے خرچ کرتے ہیں

## جُهْدَهُمْ

جہد

محنت و مشقت

♦ وہ لوگ جو مال دار نہیں مگر محنت مشقت کر کے کمایا ہوا  
تھوڑا مال بھی خرچ کرتے ہیں۔  
♦ غزوہ تبوک میں خرچ کرنے والوں کے بارے میں  
منافقین نے باتیں کیں

مخلص مسلمانوں کا مذاق اڑایا

یہ وہ موقع تھا جب عمرؓ اپنا نصف مال لے آئے اس خیال سے کہ اگر بڑھ سکا تو آج  
ابو بکرؓ سے بڑھ جاؤں گا، جب ابو بکرؓ آئے تو گھر کا سارا مال لے آئے تھے

# غور و فکر اور عمل کے نکات



♦ "کامیابی اللہ کی دی ہوئی توفیق اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے کے ساتھ ملی ہوئی ہے"

♦ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ... (الانفال: ۴۶) ہمارے دین نے آپس کے اختلافات سے منع کیا ہے کیونکہ اس کے نتیجے میں باہم کمزوری پیدا ہوگی اور دشمن کو غلبہ پانے کا موقع مل جائے گا۔

♦ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ۔۔۔ (۶۰) انسان کو مشکل وقت کے لیے تیاری کر کے رکھنی چاہیے۔ ہر کامیابی کے پیچھے ایک طویل محنت ہوتی ہے اپنے آپ پر محنت کریں۔

♦ ایمان صرف آرزوؤں اور تمناؤں کا نام نہیں اگر آپ چاہتے ہیں کہ اللہ کی خاطر کوئی کام کریں تو اللہ کے دین کو سیکھنے کی ضرورت ہے۔ ہر ایک اپنے اندر کی خوبی قوت کو تلاش کرے اس کو اللہ کی اطاعت و دین کی خدمت کے لیے استعمال کریں۔ اپنے آپ کو ضائع نہ کریں۔

♦ ...وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ

آپ کے دل میں کسی کی محبت اللہ ہی ڈالتا ہے۔ مومنوں کی آپس میں محبت ایمان، نیک اعمال، تقویٰ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ "محبت کی مضبوط بنیاد اللہ کا دین، نبی ﷺ کی آمد / بعثت ہے۔

♦ صبر کرنے کے فوائد میں سے کہ اللہ کی معیت / مدد ملتی ہے قلیل تعداد ﴿۴۶﴾ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۴۶﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ اکثریت پر غالب آجاتی ہے۔

♦ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین مہاجرین و انصار ایک دوسرے کے مددگار تھے۔ ایک جماعت (مہاجرین) نے اللہ کی خاطر ہجرت کی سب گھر بار چھوڑ آئے دوسری (انصار) نے اللہ کی خاطر ان پہ سب کچھ قربان کر دیا ان کے لیے مغفرت اور رزق کریم ہے۔

♦ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

♦ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ کے راستے میں ایک گھڑی کا پہرہ (کھڑا ہونا) حجر اسود کے پاس لیڈیہ القدر کے قیام سے بہتر ہے۔“ (رواہ البیہقی وصحہ البانی)

♦ انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا۔۔۔

## غور و فکر اور عمل کے نکات



صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آخری وقت تک جہاد کرتے رہے ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کی مثال کہ جب انہوں نے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ... آیت پڑھی تو سارا باغ ہی اللہ کے راستے میں دے دیا اور جب یہ آیت پڑھی انفرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.. تو کہنے لگے کہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے بوڑھے جوان سب کو نکلنے کے لیے کہا ہے ان کی اولاد نے کہا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگیں لڑیں ہیں آپ رہنے دیں ہم آپ کی جگہ جنگ کریں گے اور وہ نہ مانے اور انہوں نے سمندر کا سفر اختیار کیا یہاں تک کہ وفات پا گئے سات دن تک ان کو دفن کرنے کے لیے کوئی جزیرہ نہ ملا اس دوران ان کے جسم میں کوئی تبدیلی نہ آئی۔ اللہ کے راستے میں تھے۔ سبحان اللہ۔ سورہ التوبہ میں ہر طرح کی منافقین کے ظاہر باطن اور غزوہ تبوک سے پیچھے رہنے کے عذر بہانوں کا کھول کر ذکر کیا اور دوسری طرف ہر طرح کے مخلص مومنین کا ذکر اور ان اجر و ثواب کا بیان ہوا ہمارے لیے کیا اسباق ہیں؟ (جاری ہے)

♦ جس انسان کو یقین ہو جائے کہ اللہ اس کے دل کو جانتا ہے تو سب سے پہلے وہ اسے صاف کرنے اور اس کی اصلاح "کی فکر کرے گا"



## غور و فکر اور عمل کے نکات



1. آخرت کی راحتوں کو دنیا کی راحتوں پر مقدم رکھیں۔ دنیا میں تھکنے سے آخرت میں راحت ملے گی اور اگر دنیا میں آرام کرتے رہے اور کچھ کام نہ کیا تو آخرت میں مشکل ہوگی۔

2. نیکی کے کام میں ثابت قدمی اختیار کرنا کامیابی کی کنجی ہے اللہ تعالیٰ کا قرب بھی اسی سے حاصل ہوتا ہے اسی لیے جو کام بھی کریں چاہے تھوڑا ہی ہو لیکن جم کر کریں مستقل طور پر کریں۔

3. دین کو سنجیدگی سے لینا چاہیے کھیل تماشہ نہیں بنانا چاہیے۔

4. اللہ کے احکامات کی حفاظت کی جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظت ملتی ہے۔

5. جھگڑانا کامی کی طرف لے کر جاتا ہے۔





رنج و غم کے ازالے کے لئے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ  
ضَلَعِ الدِّينِ وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر و غم سے اور کمزوری و سستی سے اور بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے سخت غلبے سے

صحیح البخاری: 6369



@ALHUDAMINDMAPS